بخاری کا کارواں

عبدالقدوس محمدی

دریائے چناب کے کنارے آباد چناب نگر کسی دور میں ایشیا کے اسرائیل کے طور پر پنپ رہا تھا۔ دجل و تلبیس سے کام لے کر اس شہر کا نام ''ربوہ'' رکھ دیا گیا تھا اور اسے ایک ایسی ریاست در ریاست کی حیثیت دے دی گئی تھی، جہاں قادیانی گرو کا سکہ چلا کرتا تھا۔ جہاں عالمی استعماری قوتوں کے لیے جاسوسی کے مراکز قائم تھے۔ مغربی آقاؤں کی امداد سے عالیشان عمارتیں بنائی جا رہی تھیں، روپے پیسے کی ریل پیل تھی۔ کسی مسلمان کو اس شہر میں داخل ہونے کی اجازت تک نہ تھی اور مسلمان تو کجا آج تک کسی قادیانی کو بھی اس شہر میں مالکانہ حقوق حاصل نہیں ہو پائے۔

اس ''عجمی'' اسرائیل کے خطرے کو ہمارے اکابر بروقت بھانپ گئے تھے، اللہ اِن پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے، ورنہ آج غزہ کے ستم رسیدہ مسلمانوں کی طرح آہ و بکا اور گریہ و ماتم اہل پاکستان کا بھی مقدر ہوتا اور امریکہ کو پاکستان میں اڈے حاصل کرنے کے لیے اتنا تردد نہ کرنا پڑتا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا تاج محمود جن کی بصیرت نے ۱۹۷۴ء کی فیصلہ کن تحریک ختم نبوت کی چنگاری سلگائی اور چناب نگر کے غنڈوں کے عزائم خاک میں ملا دیے۔ سفیر ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی، جو عمر بھر دریائے چناب کے اس پار ڈیرے ڈالے قادیانیوں کے حواس پر سوار رہے۔ محسن احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ جو آزمائش کے دور میں گدھا گاڑیوں پر سفر کر کے اس شہرِ بے مہر میں آتے رہے۔ ان اکابر کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے حضرت مولانا اللہ وسایا اور حضرت مولانا خدا بخش شجاع آبادی، مجلس احرار اسلام کی طرف سے مولانا محمد مغیرہ اور انٹرنیشنل ختم نبوت مووومنٹ کے قاری شبیر احمد عثمانی وہ چند قابل ذکر نام ہیں، جو گزشتہ چار دہائیوں سے دشمنانِ رسول کے اس شہر میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے پھریرے لہرا رہے ہیں۔

مجھے دسیوں دفعہ اس شہر میں جانے کا اتفاق ہوا اور ہر سفر میں عجیب و غریب احساسات لیے واپس لوٹا ہوں، مگر اب کی بار مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام منعقدہ سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' کے ایمان افروز اور روح پرور مناظر نے دل باغ باغ کر دیا۔ دل و دماغ پر ایک عجیب سی سرشاری کی کیفیت طاری رہی، جو مدتوں برقرار رہے گی۔ حضرت مولانا مفتی مجیب الرحمٰن کی قیادت میں ہمارا مختصر سا قافلہ چناب نگر کے لیے روانہ ہوا۔ برادرم مفتی عمر فاروق کشمیری اور مولانا عبدالرؤف محمدی رفقاء سفر تھے۔

سالانہ دوروزہ ختم نبوت کانفرنس اپنی نوعیت کی ایک منفرد کانفرنس تھی۔ قادیانیوں کے گڑھ میں اس کانفرنس کا انعقاد بجائے خود ایک انفرادیت ہے، لیکن کانفرنس کے شرکاء کی تعداد، ان کے ولولہ انگیز جذبات اور بالخصوص مختلف مکاتبِ فکر اور سیاسی و مذہبی جماعتوں کی نمائندہ شخصیات کی شرکت اور خطبات نے اس کانفرنس کو چار چاند لگا دیے۔ کانفرنس کے اختتام پر ۱۲ ربیع الاوّل کو نمازِ ظہر کے بعد سرخ پوشانِ احرار کا جلوس جامع مسجد احرار سے اندرونِ شہر کی طرف روانہ ہوا۔ جانشین امیر شریعت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری اور سیماب صفت مجاہد ختم نبوت جناب عبداللطیف خالد چیمہ جنرل سیکرٹری مجلس احرار اسلام کی قیادت میں جس مثالی نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس جلوس نے اپنا سفر طے کیا۔ اس نے جذبات و احساسات میں ایک طلاطم برپا کر دیا۔ بچپن میں ایک رجزیہ ترانہ سنا تھا، جس کا آخری شعر تھا:

اپنی منزل کی دھن میں رہے کارواں
بخاری کا یہ کارواں دوستو!

''کاروانِ بخاری'' کی ترکیب اس لاشعوری دور میں تو صحیح طرح سمجھ میں نہیں آئی تھی لیکن آج اس کاروانِ ختم نبوت کو دیکھ کر یاد آیا کہ واقعی بخاری کا کارواں آج تک رواں دواں ہے۔ اس دن چناب نگر میں ہر طرف پرچم نبوی اور سرخ لہو کے استعارے والے احراری پرچموں کی ایک بہار تھی۔ سرسبز و شاداب کھیتوں، سرسوں کے پھولوں کے بیچوں بیچ گزرنے والے راستوں پر مجاہدین ختم نبوت کا یہ قافلہ، پھڑ پھڑاتے ہوئے پرچم، عشق و محبت میں ڈوبے ہوئے ولولہ انگیز نعروں نے ایسا سماں باندھا کہ تاریخ کی کتب میں پڑھے ہوئے بہت سے مناظر آنکھوں کے سامنے آ گئے۔ میں دیر تک سوچتا رہا کہ نصف صدی سے زائد عرصہ بیت جانے کے باوجود بھی اگر بخاری کے کارواں کی یہ آب و تاب ہے تو جس دور میں یہ کارواں اپنے جوبن پر تھا اس وقت کا کیا عالم ہوگا؟

''بخاری کا کارواں'' چناب نگر کے گلی کوچوں سے گزرتا رہا اور میں سوچتا رہا کہ مشرکین مکہ کے شہر میں فرزندانِ توحید کو ''رمَل'' کا حکم کیوں دیا گیا تھا؟ ۱۲ ربیع الاوّل کو جلوس تو ملک بھر میں نکالے گئے اور ہر جلوس کی بنیاد عشق رسالت کا دعویٰ اور محبتِ نبوی کا نعرہ تھا، لیکن جیسا انوکھا جلوس دشمنانِ رسالت کے شہر میں نکلا اور محبتِ نبوی کے جو مناظر اس جلوس میں دیکھنے کو ملے، ایسے نظارے خال خال ہی نظر آتے ہیں۔

''بخاری کے کارواں'' کا پہلا پڑاؤ اقصیٰ چوک میں تھا۔ یہ چوک چناب نگر کا دل کہلاتا ہے۔ اسی چوک میں مرزائیوں کا ارتدادی مرکز ہے، جسے مسجد اقصیٰ کہا جاتا ہے۔ آئینِ پاکستان کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسلامی اصطلاحات کا استعمال اور اپنے ارتدادی مراکز کو مساجد کے طرز پر تعمیر کر کے یہ بازیگر سادہ لوح مسلمانوں کو کھلا دھوکہ دیتے ہیں۔ اس چوک میں سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے انتہائی ہمدردی، خیر خواہی کے ساتھ پرسوز انداز میں

قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دی اور مرزائیت کے تپتے ہوئے صحرا کی بجائے آقا مدنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامنِ رحمت کی پناہ میں آ جانے کی اپیل کی، پھر جلوس وہاں سے آگے چلا، اگلا پڑاؤ ''ایوانِ محمود'' کے سامنے تھا۔ یہاں مجلس احرار کے جنرل سیکرٹری عبداللطیف خالد چیمہ کا خطاب ہوا۔ جہدِ مسلسل اور سعی پیہم کا پیکر مجسم یہ شخص اِن دنوں کاروانِ بخاری کا روحِ رواں ہے۔ یہ متحرک اور ملنسار شخص بلاشبہ حضرت شاہ جی کی کرامت ہے۔ چیمہ صاحب نے اس موقع پر قراردادیں اور اس اجتماع کا اعلامیہ پیش کیا اور اس کے بعد حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کا کلیدی خطاب ہوا۔ وہ خطاب نہیں تھا بلکہ صحیح معنوں میں ''شیر کی للکار'' تھی۔ ''للکار ہے، للکار ہے، شیر کی للکار ہے'' کے نعرے تو بارہا سنے تھے لیکن ''ایوانِ محمود'' کے سامنے امیر شریعت کے بیٹے کی تلاوتِ قرآن اور ان کا ولولہ انگیز خطاب براہِ راست سن کر ہی اس نعرے کی حقیقت سمجھ میں آسکتی ہے۔ اس کے بعد یہ جلوس چناب نگر اڈے تک گیا جہاں دعا اور اس پیغام کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا کہ بارہ ربیع الاوّل کا دن صرف مٹانے کے لیے نہیں ہوتا، بلکہ یہ دن محبتِ نبوی کے عہد کی تجدید اور دشمنانِ رسول کے تعاقب کے عزم مصمم کا دن ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو کاروانِ بخاری کا دامے، درمے، سخنے، قدمے تعاون کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔　　(بہ شکریہ: روزنامہ ''اسلام'' ملتان، ۱۴؍ مارچ ۲۰۰۹ء)

☆☆☆

متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی ساہیوال ڈویژن کے زیر اہتمام

کل جماعتی ختم نبوت کنونشن

7 مئی 2009ء جمعرات، بعد نماز ظہر تا عصر/ مرکزی جامع مسجد عیدگاہ، ساہیوال

زیر نگرانی: جناب عبداللطیف خالد چیمہ (کنوینر متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی، پاکستان)

تمام مکاتب فکر کے سرکردہ رہنما اور دینی وسیاسی جماعتوں کے نمائندہ حضرات

اور علماء کرام شرکت وخطاب کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

الداعیان: (مولانا) عبدالستار خطیب مرکزی جامع مسجد عیدگاہ، ساہیوال 040-4460074

(قاری) منظور احمد طاہر، امیر انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ ساہیوال 0300-6903789

رابطہ: دفتر احرار، جامع مسجد، بلاک نمبر 12، چیچہ وطنی 040-5482253